سوال

(30) بھول کر غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہم امریکہ پہنچے تو قطب نما کے مطابق نماز ادا کرتے رہے۔ حالانکہ یہ قبلہ کا رخ نہ تھا۔ وہاں ہمارے کچھ مسلمان بھائی تھے۔ انہوں نے ہمیں بتلایا کہ جدھر منہ کر کے ہم نماز ادا کرتے رہے ہیں یہ قبلہ کا رخ نہیں ہے۔ پھر انہوں نے صحیح رخ کی طرف ہماری رہنمائی کی۔ میرا سوال یہ ہے کہ قبلہ کا صحیح رخ پہنچاننے سے قبل جو نمازیں ادا کر چکے ہیں وہ صحیح ہیں یا نہیں؟

محمد۔ ع۔ ی۔ امریکہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مومن کسی صحرا میں ہو یا ایسی بستی میں جہاں قبلہ کا رخ مشتبہ ہو رہا ہو، پھر وہ صحیح رخ معلوم کرنے کے لیے پوری کوشش کرنے کے بعد اپنے اجتہاد کے مطابق نماز ادا کر لے۔ پھر اس کے بعد اس پر یہ واضح ہو جائے کہ اس نے نماز غیر قبلہ کی طرف ادا کی ہے تو اب وہ اپنے بعد والے اجتہاد کے مطابق عمل کرے۔ کیونکہ اس نے وہ نمازیں حق کی تلاش اور اجتہاد کے بعد ادا کی تھیں اور یہ بات نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہما کے عمل سے ثابت ہے جبکہ قبلہ کی سمت بیت المقدس سے کعبہ المشرفہ کی طرف بدلی تھی۔ جو اسی بات پر دلالت کرتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ